سوال نمبر:۔4156

منجانب:۔ **محمد علی صاحب، رکن صوبائی اسمبلی، صوبہ خیبر پختونخوا۔**

نمبر شمار	سوال	جواب
(ا)	کیا وزیر صحت ارشاد فرمائیں گے کہ:۔ آیا یہ درست ہے کہ پاتراک میں کیٹیگری ڈی، تاد پا تار میں RHC اور شرینگل میں بھی RHC موجود ہیں؟	جی ہاں
(ب)	آیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ ہسپتالوں میں MBBS ڈاکٹرز، ایمبولینس گاڑیاں، دوائیاں، لیبارٹریز، آپریشن کے آلات نرسز اور ٹیکنیشنز کی بہت حد تک کمی ہے؟	اس سلسلے میں عرض ہے کہ کیٹیگری -D ہسپتال پاتراک میں ایک MBBS ڈاکٹرز، پیرامیڈیکل سٹاف، 2 ایمبولینسز، لیبارٹریز، ادویات اور مطعلقہ آلات جراہی موجود ہے تاہم میڈیکل سپیشلسٹ، سرجیکل سپیشلسٹ، چلڈرن سپیشلسٹ اور گائنا کالوجسٹ کی آسامیاں خالی ہیں۔ RHC تارپتار میں 3 ڈاکٹرز، ایک ایمبولینس، پیرامیڈیکل سٹاف اور ادویات موجود ہیں۔ RHC شرینگل میں 2 ڈاکٹرز، ایک ایمبولینس، ادویات اور متعلقہ آلات جراحی موجود ہے تاہم پیرامیڈیکل سٹاف کی آسامیاں ابھی تک منظوری نہیں ہویں اور انکی SNE محکمہ کو بھیج دی گئی ہے۔
(ج)	اگر (ا) و (ب) کے جوابات اثبات میں ہوں تو مذکورہ ہسپتالوں میں ضروریات کی الگ الگ تفصیل فراہم کی جائے نیز محکمہ ڈاکٹرز اور ایمبولینس کی کمی کو کب تک پورا کرے گا۔ تفصیل فراہم کی جائے۔	جیسا کہ جز (ب) میں درج ہے کہ ڈسٹرکٹ سپیشلسٹ ڈاکٹروں کی 209 خالی آسامیوں کی سفارشات پبلک سروس کمیشن سے موصول ہو چکی ہیں اور محکمہ صحت جلد ہی انکو دور دراز علاقوں میں تعیاناتی کے احکامات جاری کرے گی مذید برآں محکمہ صحت نے حال ہی میں 1944 میڈیکل آفیسرز کی ایڈہاک بنیاد پر بھرتی کی ہے جن میں 5 میڈیکل آفیسرز کو ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر دیر بالا میں تعینات کیا گیا ہے۔ ان میں سے 2 میڈیکل آفیسرز کو RHC تاوپاتار میں اور 1 میڈیکل آفیسر کو RHC شرینگل میں تعینات کیئے گئے ہیں۔